احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 18 اکتوبر 2002ء 11 شعبان 1423 ہجری- 18 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 238

جمعہ 18 اکتوبر 2002ء

نیک حاکم کے لئے دعا

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی۔

اے اللہ جو شخص میری امت کا حاکم بنے اور ظلم کرے تو بھی اس پر سختی کر اور جو شخص نرمی کا سلوک کرے تو بھی اس سے نرمی کا سلوک کرنا۔

(صحیح مسلم کتاب الامارہ باب فضیلة الامام العادل حدیث نمبر 3407)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ نشان پہلے اس سے میں نے اپنے رسالہ تذکرۃ الشہادتین کے اخیر میں لکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ اکتوبر 1903ء کو میں نے ارادہ کیا تھا کہ صاحبزادہ عبداللطیف اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب کی شہادت کے بارہ میں جو نہایت ظلم سے قتل کئے گئے ایک رسالہ لکھوں جس کا نام تذکرۃ الشہادتین تجویز کیا تھا۔ لیکن اتفاقاً مجھے درد گردہ شروع ہو گیا۔ اور میرا ارادہ تھا کہ 16/ اکتوبر 1903ء تک وہ رسالہ ختم کر لوں۔ کیونکہ 16 اکتوبر 1903ء کو ایک فوجداری مقدمہ کے لئے جو ایک مخالف کی طرف سے میرے پر دائر تھا گورداسپور میں جانا ضروری تھا تب میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ یا الٰہی میں شہید مرحوم عبداللطیف کے لئے رسالہ لکھنا چاہتا ہوں اور درد گردہ شروع ہو گئی ہے مجھے شفا بخش۔ اور اس سے پہلے مجھے ایک دفعہ دس دن برابر درد گردہ رہی تھی اور میں اس سے قریب موت ہو گیا تھا۔ اب کی دفعہ بھی وہی خوف دامنگیر ہو گیا۔ میں نے اپنے گھر کے لوگوں کو کہا کہ میں دعا کرتا ہوں تم آمین کہو۔ تب میں نے اپنی شفا کے لئے اس سخت درد کی حالت میں دعا کی اور انہوں نے آمین کہی۔ پس میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی قسم ہر ایک گواہی سے زیادہ اعتبار کے لائق ہے کہ ابھی میں نے دعا تمام نہیں کی تھی کہ میرے پر غنودگی طاری ہوئی اور الہام ہوا سلام (-) میں نے اسی وقت یہ الہام اپنے گھر کے لوگوں اور ان سب کو جو حاضر تھے سنا دیا۔ اور خدائے علیم جانتا ہے کہ صبح کے چھ بجے سے پہلے میں بکلی صحت یاب ہو گیا اور اسی دن میں نے آدھی کتاب تصنیف کر لی۔

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22 ص 358)

سالانہ اجتماع انصاراللہ کا التواء

☆ مجلس انصاراللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع مجوزہ 25,26,27 اکتوبر 2002ء بوجوہ ملتوی کیا جاتا ہے۔ ان تاریخوں میں یہ اجتماع نہیں ہو گا۔ ضلعی عہدیداران جملہ مجالس کو یہ اطلاع پہنچا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

☆ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر انتظام ضلع جھنگ کے ہائی سکولز کے علمی و ادبی مقابلہ جات 30 ستمبر سے 17 اکتوبر 2002ء تک گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ صدر میں منعقد ہوئے۔ جس میں ضلع جھنگ کی تمام تحصیلوں کے چنیدہ طلباء نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طلباء نے درج ذیل اعزازات حاصل کئے۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ	دوم	سید منصور احمد
اقبالیات	اول	حافظ نصراللہ
پنجابی ٹاکرہ (حق میں)	اول	رضوان قمر
پنجابی ٹاکرہ (مخالفت میں)	اول	محمد حلیم
اردو مباحثہ (حق میں)	دوم	رضوان قمر
اردو مباحثہ (مخالفت میں)	دوم	حافظ نصراللہ

خدا تعالیٰ یہ اعزازات طلباء اور اکیڈمی کے لئے بابرکت اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے (آمین) جن اساتذہ کرام نے ان طلباء کی تیاری میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

☆ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 3 نومبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ یہ سہولت خصوصاً خواتین کے لئے ہے لیکن مرد حضرات بھی ان کے مشورہ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1944ء ④

25 جون حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1894ء) آپ مدرسہ تعلیم الاسلام کے ابتدائی اساتذہ میں سے تھے۔

28 جون حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1897ء)۔ آپ مشہور پنجابی واعظ تھے۔

جون ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بی اے کے امتحان میں یونیورسٹی میں اول آئے بلکہ یونیورسٹی کا گزشتہ ریکارڈ بھی توڑ دیا۔

4 جولائی الہام الٰہی کے ماتحت حضور نے تحریک حلف الفضول جاری کی جس کا مقصد یہ تھا کہ ہم مظلوموں کے حقوق دلوانے میں ان کی مدد کریں گے۔ آپ نے فرمایا کہ اس تحریک میں شریک ہونے والے سات دن استخارہ کریں۔

21 جولائی حضور نے دعوت الی اللہ کے لئے ہندوستان میں سات نئے مراکز کے قیام کی تحریک فرمائی۔ یعنی پشاور، کراچی، مدراس، بمبئی، کلکتہ، دہلی اور لاہور۔

24 جولائی حضور نے اپنا آخری نکاح حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ (مہر آپا) بنت سید عزیز اللہ شاہ صاحب سے بیت مبارک میں پڑھا۔ آپ حضور کی حرم صابع تھیں اور آپ کو مہر آپا کے آسمانی لقب سے نوازا گیا۔

30 جولائی آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس لاہور میں مولوی عبدالحامد بدایونی نے ایک قرارداد پیش کرنی چاہی کہ احمدیوں کو مسلم لیگ کی رکنیت سے خارج کر دیا جائے کیونکہ وہ باتفاق علماء دائرہ اسلام سے خارج ہیں مگر قائداعظم نے یہ قرارداد پیش نہ کرنے دی۔ (اخبار زمیندار یکم اگست 44ء)

جولائی حضور نے ڈلہوزی میں تیسویں پارہ کے درس القرآن کا آغاز فرمایا۔

7 اگست حضور کی تقریب شادی حضرت مہر آپا سے انجام پائی۔ 15 اگست کو ولیمہ ہوا۔

8 اگست حضور نے ایک رویا کے ماتحت بیویوں میں عدل وانصاف کی تحریک فرمائی۔

11,10 اگست کشمیر کی احمدی جماعتوں کا سالانہ جلسہ ہوا۔

اگست حضرت سید محمد صادق شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء)

8 اکتوبر حضرت چوہدری محمد عبداللہ صاحب داتہ زید کا رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء)

20 اکتوبر حضور نے دنیا کی مشہور زبانوں میں تراجم قرآن اور لٹریچر کی اشاعت کی تحریک کی۔ یعنی انگریزی، روسی، جرمن، فرانسیسی، اطالوی، ڈچ، ہسپانوی، پرتگیزی اور فرمایا کہ اطالوی زبان میں ترجمہ قرآن کا خرچ میں ادا کروں گا۔ کیونکہ حضرت مسیح کا خلیفہ اٹلی میں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ عربی کے لئے الگ لٹریچر تجویز فرمایا۔ جماعت نے 9 زبانوں کے لئے وعدے پیش کر دیئے۔

اکتوبر اٹلی میں جنگی قید سے رہائی پانے کے بعد ملک محمد شریف صاحب مربی اٹلی کا پہلا خط حضور کی خدمت میں پہنچا۔

5 نومبر سندھ حکومت نے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کو جو خلاف اسلام تھا ضبط کرلیا۔ حضور نے مجلس عرفان میں 21 نومبر کو اس پر مفصل تبصرہ فرمایا۔

وہ محبوب تیرا ہمارا خلیفہ

احمدی بچیوں کی جانب سے دعا برائے حضرت خلیفة المسیح ایدہ اللہ تعالی

قرار و سکوں دل کو آتا نہیں ہے
کسی طور یہ چین پاتا نہیں ہے
کڑا وقت ہے اور بڑا اضطراب
کھلے ہیں مگر اس کی رحمت کے باب
دل غمزدہ تو ہراساں نہ ہو
دعا کر خدا سے پریشاں نہ ہو
بڑا اس نے احسان ہم پر کیا ہے
طریقہ تسلی کا بتلا دیا ہے
وہ ہے تیری شہ رگ سے زیادہ قریب
کہا اس نے بندوں کو انی مجیب
کہا میرے بندو نہ ہونا ملول
دعائیں کرو میں کروں گا قبول
وہی یاد وعدہ ترا کر رہی ہوں
بڑی آس لے کر دعا کر رہی ہوں
الٰہی ہمیں رنج و غم سے چھڑا دے
خوشی کی خبر ہم کو جلدی سنا دے
یہ ممکن نہیں ہے کہ خالی پھرے وہ
ترے در پہ بندہ جو کوئی صدا دے
خدایا میں ناچیز بندی ہوں تیری
میں جو مانگتی ہوں مجھے وہ دلا دے
ترے سامنے ہاتھ پھیلا رہی ہوں
مری شرم رکھ میری جھولی بھرا دے
وہ محبوب تیرا ہمارا خلیفہ
بہت دن سے بیمار ہے اب شفا دے
گھرے ہیں جو بادل یہ پھٹ جائیں سارے
ہوائیں تو رحمت کی اپنی چلا دے
کرم سے انہیں تندرستی عطا کر
بلائیں ٹلیں اور خوشیاں دکھا دے
اندھیرا مٹے روشنی پھیل جائے
اب اک اور عالم کو پھیرا دکھا دے
کہو سننے والو مرے ساتھ آمین
خدا تم کو بہتر سے بہتر جزا دے

(حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس عرفان

ریکارڈنگ 22 مارچ 1994ء

سوال۔ حضرت مسیح موعود نے کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' میں اللہ کے سوا ہر دوسری چیز کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے لیکن ساتھ ہی اسی کتاب میں آپ کا ایک شعر ہے۔

تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے

یہ تضاد کیوں ہے؟

جواب۔ بات یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جس قسم سے منع فرمایا ہے وہاں خوب وضاحت فرمائی کہ غیر اللہ کی قسم نہیں کھانی چاہئے ان معنوں میں کہ قسم گواہی کے لئے ہوتی ہے اور اگر اللہ کو گواہ ٹھہرایا جائے تو وہ عالم الغیب والشھادہ ہے اس کی گواہی ان معنوں میں ہے کہ وہ کسی ایسے واقعہ کا علم رکھتا ہے جس میں جھگڑا ہے پختہ گواہی دے سکتا ہے اور انسان ان باتوں سے آگاہ نہیں ہے۔ دوسری جگہ حضرت مسیح موعود نے جنوں یا فرضی خداؤں کی بات کی ہے کہ ہر غیر اللہ جو وجود نہیں رکھتا یا علم نہیں رکھتا اس لئے اس کی قسم کھانا ایک قسم کا شرک بن جاتا ہے اس موضوع پر اس وضاحت کے بعد کسی شک کی گنجائش باقی نہیں رہنی چاہئے کیونکہ جہاں تک ہر قسم کی متفرق قسموں کا تعلق ہے قرآن کریم خود فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے عام جو روزمرہ کی قسمیں ہوتی ہیں ان کے متعلق مواخذہ نہیں فرمائے گا یعنی قسم کو ان تمام معانی کی رو سے جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں استعمال کرتے ہوئے اللہ کے سوا کسی کو گواہ ٹھہرانا یہ ناجائز ہے یہ سیدھی عقل میں آنے والی بات ہے اور یہی مضمون ہے جو حضرت مسیح موعود بیان فرمارہے ہیں لیکن محاورۃً قسم بولنا قسم کہنا اور محاورۃً عام روزمرہ اس کا استعمال یہ تو خود حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ صحیح مسلم کتاب الایمان میں یہ روایت درج ہے۔

کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام کے بارے میں استفسار کیا جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''دن رات میں پانچ نمازیں ہیں'' وہ بولا ان کے سوا میرے اوپر کوئی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا۔ نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھنا چاہے تیری مرضی ہے اور رمضان کے روزے ہیں وہ بولا مجھ پر رمضان کے سوا اور روزہ ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ جو تو نفلی روزہ رکھنا چاہے رکھ لے پھر آپ نے اس سے زکوٰۃ کا بیان کیا وہ بولا مجھ پر اس کے سوا کوئی اور چیز ہے؟ فرمایا نہیں۔ مگر یہ کہ تو نفلی ثواب کے لئے صدقہ دینا چاہے۔ راوی نے کہا پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا گیا اور کہتا جاتا تھا کہ خدا کی قسم نہ ان سے میں زیادہ کروں گا اور نہ ان میں کمی کروں گا۔ ایک بدوی مزاج کا انسان کہتا ہے کہ جو فرض ہیں میں کرلوں گا اس کے علاوہ میں نے کچھ نہیں کرنا مگر یہ بھی پکی بات ہے کہ فرضوں میں کمی بھی نہیں کروں گا اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اس کے باپ کی قسم اِنْ صَدَقَ اگر وہ سچ بول رہا ہے اگر وہ اس بات پر قائم رہے تو وہ کامیاب ہوگیا۔

دوسری روایت کے الفاظ یوں بیان ہوئے ہیں کہ وہ جنت میں داخل ہوگیا اس کے باپ کی قسم اِنْ صَدَقَ اگر وہ سچا ہے۔

تو یہ مثال ہے ان قسموں کی جو محاورے میں آتی ہیں ایک تو لغو قسمیں ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے تو لغو قسموں سے مراد ہے کہ جن کو عادت ہے بے سوچے سمجھے قسمیں کھاتے چلے جانا اور دیکھتے نہیں کہ کیا بات کہہ رہے ہیں اور بعض دفعہ جھوٹ بھی بیچ میں ہو جاتا ہے تو فرمایا کہ اس طرح کی جو قسمیں جن کی تمہیں گندی عادتیں پڑی ہوئی ہیں تو اللہ تعالیٰ درگزر فرمادے گا لیکن اگر قسم کھا کر تم نے کوئی ناجائز بات کہی اور ارادہ یہ ہوا کہ اس قسم سے تم کوئی ناجائز فائدہ اٹھا لو تو پھر تمہیں خدا تعالیٰ پکڑے گا یہ مضمون ہے۔ کچھ لغو قسمیں ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے وہ ویسے ہی مستثنیٰ ہیں۔ کچھ قسمیں ہیں جو خدا کے سوا کسی اور کی بھی کھائی جاتی ہیں مگر وہ محاورہ ہے اور اس محاورے میں کچھ اور معنے پائے جاتے ہیں اور اس محاورے کا سب سے اچھا استعمال وہ ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود نے کیا یعنی اپنے پیارے نبی کے چہرے کی قسم کھائی اور یہاں گواہی کے معنے صداقت کے درجہ کمال تک پہنچے ہوئے ہیں مراد یہ ہے کہ وہ چہرہ سچا ہے وہ چہرہ ایسا ہے کہ اس کا نور خود اپنی ذات پر گواہ ہے۔

'' تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے''

ہم یہ بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ دنیا سے بھی سزا یافتہ بنے ہوئے ہیں اور عوام الناس کی اور لوگوں کی لعنت ہم پر ڈالی جاتی ہے اور اس کے باوجود ہم ثابت قدمی کے ساتھ تیرے دین کی خدمت میں آگے قدم بڑھا رہے ہیں۔ تیرے چہرے کی قسم ہے تیرا چہرہ اتنا پیارا ہے اتنا سچا ہے کہ اس کا عاشق ہو جانا بے اختیاری کی بات ہے یہ وہ مضمون ہے جو حضرت مسیح موعود قسم کے ذریعے بیان فرمارہے ہیں اور اسی مضمون کو ایک اور رنگ میں آپ نے یوں بیان فرمایا

اگر خواہی دلیلی عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

کہ اگر تم محمد رسول اللہ کے حسن کی دلیل ڈھونڈ رہے ہو تو عاشق ہو جاؤ۔ کیونکہ محمد تو خود اپنے حسن کی دلیل ہے تو یہ وہی چہرہ ہے جس کا ذکر دوسرے معنوں میں آپ نے اس شعر میں بیان فرمایا اس کو ان قسموں کے ساتھ شامل کر دینا جو شرک کے طور پر غیر اللہ کی گواہی کے طور پر کھائی جاتی ہیں یہ ان صاحب کی لاعلمی ہے سادگی ہے اس قسم کا ان قسموں سے کوئی تعلق نہیں جن کو حضرت مسیح موعود ناجائز قرار دیتے ہیں۔ میں نے آئینہ کمالات اسلام سے وہ عبارت کا اقتباس لے لیا ہے جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کونسی قسم مراد ہے فرماتے ہیں:

''قسم کے بارے میں خوب یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ جل شانہ کی قسموں کا انسانوں کی قسموں پر قیاس کر لینا قیاس مع الفارق ہے خدا تعالیٰ نے جو انسان کو غیر اللہ کی قسم کھانے سے منع کیا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ انسان جب قسم کھاتا ہے تو اس کا مدعا یہ ہوتا ہے کہ جس چیز کی قسم کھائی ہے اس کو ایک ایسے گواہ رویت کا مقام ٹھہرا دے کہ جو اپنے ذاتی علم سے اس کے بیان کی۔ تصدیق یا تکذیب کرسکتا ہو کیونکہ اگر سوچ کر دیکھو تو قسم کا اصل مفہوم شہادت ہی ہے جب انسان معمولی شاہدوں کو پیش کرنے سے عاجز آ جاتا ہے تو پھر قسم کا محتاج ہوتا ہے تا وہ فائدہ اٹھاوے جو ایک شاہد رویت کی شہادت سے اٹھانا چاہئے لیکن یہ تجویز کرنا یا اعتقاد رکھنا کہ بجز خدا تعالیٰ کے اور بھی حاضر ناظر ہے اور تصدیق یا تکذیب یا سزا دہی یا کسی اور امر پر قادر ہے صریحاً ''کلمہ کفر ہے''

یہ معنے ہیں جن میں قسم سے منع فرمایا ہے پس اگر یہ شرطیں موجود نہ ہوں تو خواہ وہ قسم لغویات میں سے ہو خواہ وہ قسم محاورے میں ہو اور دوسرے معنے رکھتی ہو جیسے محمد رسول اللہ کے چہرے کی صداقت کو آپ کی گواہی کے طور پر پیش کیا گیا ہے تو ان قسموں کا اس قسم کی قسموں سے کوئی دور کا بھی تعلق نہیں جس کی وضاحت حضرت مسیح موعود نے خود فرمادی ہے پس نتیجہ یہ نکلا کہ خدا تعالیٰ کی تمام کتابوں میں انسان کے لئے یہی تعلیم ہے کہ غیر اللہ کی ہرگز قسم نہ کھائے جو غیر اللہ کا محاورہ ہے اس سے مراد فرضی خدا اور خدا کے علاوہ جو بت خدا بنائے جاتے ہیں یا لوگ خدا بنائے جاتے ہیں وہ مراد ہیں ایک محاورہ عام شہرت پاچکا ہے سمجھ نہیں آئی اعتراض کرنے والے دوست کی توجہ اس کی طرف چلی گئی کہ غیر اللہ کسے کہتے ہیں۔

سوال۔ انسانی ارتقاء اور نظریہ ارتقاء پر روشنی ڈالیں؟

جواب۔ یہ تو بڑا وسیع مضمون ہے مختصر جواب اس کا یہ ہے کہ قرآن کریم سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ زندگی کو طبقہ بہ طبقہ درجہ بدرجہ پیدا فرمایا گیا اور مسلسل زندگی کو آگے بڑھایا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اگر اپنی پیدائش کو سمجھنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ نفس واحدہ کیسے پیدا ہوتا ہے ماں کے پیٹ میں ہم نے تمہیں کیسی کیسی شکلیں دی ہیں اور جو سائنسدان زندگی کے علم سے تعلق رکھتے ہیں خصوصاً ارتقا سے وہ سب جانتے ہیں کہ ماں کے پیٹ میں بچہ وہ کم و بیش ان تمام مراحل میں سے گزرتا ہے جن مراحل سے زندگی گزری ہے اور ان گنت سال پہلے جب زندگی کا آغاز ہوا تھا تو ماں کے پیٹ میں جنین پہلی شکل اختیار کرتا ہے تو پہلی ادنیٰ حالت کی زندگی سے مشابہ دکھائی دیتا ہے پھر وہ تیزی کے ساتھ زندگی کے دوسرے مراحل طے کرتا ہے یہاں تک کہ ایک موقع پہ آ کر اس کی دم بھی نکل آتی ہے اور اس وقت اگر دیکھیں آپ کو یوں لگے گا کہ جیسے بندر ہو اور پھر تیزی سے وہ کئی ارب سال کا زمانہ نو مہینے میں تصویری زبان میں مکمل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اچانک انسان اس طرح پیدا ہوتا ہے کہ سمیعا بصیرا وہ دیکھنے والا بھی ہو جاتا ہے اور سمجھنے والا بھی اور سننے والا بھی۔ تو یہ ایک ہی آیت نہیں قرآن کریم میں تو بکثرت آیات ایسی ہیں جو زندگی کے طبقہ بہ طبقہ پیدا ہونے اور پھر زندگی کے اپنے اصل کی نچلے درجوں کی طرف لوٹ جانے کا بھی ذکر فرماتی ہیں یعنی صرف ارتقا آگے کی جانب نہیں بعض صورتوں میں یہ معکوس ارتقا بھی ہوا ہے یعنی بعض زندگی کی حالتیں ادنیٰ کی طرف بھی لوٹیں چنانچہ قرآن کریم میں سورۃ التین میں جو التین کا ذکر ہے یہ حضرت نوح کے سیلاب کی طرف اشارہ ہے اور زیتون کا جو ذکر ہے وہ حضرت مسیح کی طرف اشارہ ہے اور ھذا البلد الامین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسکن اور وطن کی طرف اشارہ ہے اور یہ بھی ارتقائی اشارے ہیں کہ دیکھو مذہب کو بھی تو ہم نے ارتقائی حالتوں سے گزارا ہے ایک التین کا دور تھا پھر زیتون کا دور آیا اور بہت فرق پڑ چکا تھا مذہبی تعلیمات بڑی مکمل اور جامع ہوتی جارہی تھیں یہاں تک کہ بلد الامین کے زمانے میں آ کر وہ تعلیم اپنے درجہ کمال کو پہنچ گئی اور یہ مذہبی ارتقا کی تصویر کھینچی ہے اس کے بعد فرماتا ہے لقد خلقنا الانسان ......

لقد کا مضمون بتاتا ہے کہ اس سے پہلے ان روحانی مدارج میں ترقی دینے سے پہلے ہم انسان کو اس کے تدریجی دور سے گزار کر اس قابل بنا چکے تھے کہ وہ روحانی مضامین کو سمجھ سکے اور خدا تعالیٰ سے اس کا تعلق

پیدا ہو سکے تو تقویم کہتے ہیں درجہ بدرجہ کسی چیز کو بہتر کرتے چلے جانا یہاں تک کہ وہ درست ہو جائے تقویم کرنے سے مراد ہے کہ کوئی چیز سیدھی نہ ہو اس میں بل ہوں کمزوریاں ہوں اس کو آپ ٹھیک کرتے جائیں یہاں تک کہ آخری شکل میں وہ مکمل صورت میں صاف ستھری اور ایک کجی سے پاک وجود بن کر ابھرے چنانچہ فرمایا ہم نے انسان کو تقویم میں پیدا کیا ہے اس کی وہ حالت نہیں تھی رفتہ رفتہ مختلف مراحل سے گزار کر مختلف مدارج سے گزار کر اور ہم نے انسان کو ترقی دے کر وہاں پہنچایا جہاں وہ اس قابل ہوا تھا کہ وہ مذہب کو سمجھ سکے۔(-) پھر ہم نے اس کو ادنیٰ ترین درجوں کی طرف لوٹا دیا یہاں دونوں معانی ممکن ہیں پائے جاتے ہوں روحانی لحاظ سے تو یقیناً پائے جاتے ہیں کہ وہ لوگ جو اس قابل ہوئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے کلام کو سمجھ سکیں اور اللہ تعالیٰ کا پیغام جو نبیوں کے ذریعے ان کو بھیجا گیا جب وہ اس کو رد کرتے ہیں تو وہ جو پہلے اشرف المخلوقات تھے وہ ارذل المخلوقات بن جاتے ہیں اسفل سافلین ہو جاتے ہیں اور ادنیٰ حیوانوں سے بھی بدتر ہو جاتے ہیں لیکن اگر اس کو جسمانی لحاظ سے اطلاق کر کے دیکھیں تو یہ تحقیق طلب بات ہے مگر اس امکان کو کلیتہً نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ زندگی میں بھی بعض حالتیں تنزل کی طرف لوٹیں اور ترقی کرتے کرتے کسی ایسے مقام پر پھسلیں کہ پھر وہ تنزل کا شکار ہو جائیں اس سلسلے میں سائنسدانوں نے ابھی ایسی تحقیق نہیں کی کہ قطعی طور پر یہ کہا جا سکے مگر دوسرا مضمون تو بہرحال صادق آتا ہے اور سچا ہے بالکل واضح ہے۔ پھر فرماتا ہے کہ یہ جو ارتقا ہے یہ ابھی ختم نہیں ہوا بلکہ جاری ہے کیونکہ وہ انسان جو ارذل حالتوں کی طرف نہیں لوٹے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے (-) اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے جزا کا ایک غیر منقطع سلسلہ جاری ہے وہ ترقی پر ترقی کرتے چلے جائیں گے اور بجائے اس کے کہ وہ تنزل کی طرف مڑیں ان کا قدم ہمیشہ بلند تر مراحل کی طرف ہوگا بلند تر درجات کی طرف ہوگا۔

پس خدا تعالیٰ نے اس چھوٹی سی سورۃ میں زندگی کے مختلف مراحل اور اس کی تدریجی ترقی کا ذکر فرما دیا مذاہب کے مختلف مراحل اور ان کی ترقی کا ذکر فرما دیا یہ بتا دیا کہ تم ایک مقام پر نہیں ٹھہر سکتے اگر انکار کرو گے تو پھر اسی کی طرف لوٹو گے اور اگر پیغام کو سمجھو اور پھر صداقت سے اس پر عمل کرو تو پھر تمہاری ترقیات کی منازل لامحدود لامتناہی ہیں قدم آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے گا یہ ایک سورۃ چھوٹی سی میں نے مثال کے طور پر پیش کی میری کتاب Revelation میں ایک باب میں میں نے بحث اٹھائی ہے اگرچہ مختصر ہے لیکن متعدد آیات جو آغاز سے لے کر انسان کی پیدائش کی تکمیل تک کے مراحل تک گفتگو کرتی ہیں ان سب کا اس میں ذکر موجود ہے۔

سوال: بعض دوست کہتے ہیں کہ جو روزہ نہیں رکھتے وہ تراویح بھی نہیں پڑھ سکتے یہ بات کس حد تک درست ہے؟

جواب۔ جن کو خدا تعالیٰ نے روزہ رکھنے سے مستثنیٰ قرار دے دیا ان کو دوسری عبادتوں سے تو مستثنیٰ قرار نہیں دیا۔ تراویح کی کیا بحث ہوئی پہلے تو نماز کی بحث اٹھے گی عبادتیں کر سکتے ہیں کہ نہیں قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں کہ نہیں زکوٰۃ دے سکتے ہیں کہ نہیں اور یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ ہر شخص اگر کسی پہلو میں کمزور ہے تو دیگر فرائض اس سے جھڑ نہیں جاتے ہر ایسا شخص جس میں کوئی کمزوری پائی جاتی ہے اگر وہ بعض دوسرے فرائض سرانجام دیتا ہے تو اس کے لئے بہتر ہے وہ پکڑ کے نیچے تو آ جاتا ہے لیکن یہ کہنا کہ وہ باقی فرائض سے بھی آزاد ہو گیا کیونکہ ایک کمزوری پائی جاتی ہے بالکل غلط اور بے معنی بات ہے مگر یہ فرائض کی بحث کو چھوڑ کر نوافل کی بحث سے گزر کر تراویح میں جا بیٹھے ہیں اور تراویح بھی نوافل کی وہ قسم ہے جو ثانوی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ آپ تہجد کے وقت نوافل پڑھا کرتے تھے میں نے تحقیق کی ہے آپ سے یہ تو ثابت ہے کہ آپ نے تہجد کے وقت باجماعت بھی نوافل پڑھائے لیکن اس دستور کو ہمیشہ اختیار نہیں فرمایا کچھ عرصے کے بعد چھوڑ دیا اور فرمایا کہ اس طرح تم لوگوں کے لئے مشکل نہ پڑ جائے لازم ہی نہ ہو جائے اور سب کے لئے یہ وقت ہو کہ تہجد کے وقت اس طرح باجماعت نوافل پڑھے اس حکمت کے پیش نظر احسان کے طور پر آپ نے باجماعت نوافل پڑھانے ترک کر دیئے لیکن کم از کم یہ ثابت ہو گیا کہ باجماعت نوافل پڑھنا منع نہیں اب اگلا پہلو دیکھیں کہ تراویح کس طرح شروع ہوئیں۔ حضرت عمرؓ کے زمانے میں شروع ہوئیں وہ مزدور پیشہ لوگ جو دن بھر سخت محنت کا کام کرتے تھے ان کے لئے یہ مشکل تھا کہ وہ تہجد کے وقت اتنا پہلے اٹھیں کہ پھر وہ رات کو بھی جاگیں اس لئے ان کی رعایت سے حضرت عمرؓ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ عشاء کی نماز کے بعد تم نوافل پڑھ لیا کرو اور باقاعدہ جماعت کے ذریعے وہ نوافل ادا ہونے لگے ان کو تراویح کہا جاتا ہے اور اس کے آخر پر وتر پڑھے جاتے تھے وجہ یہ تھی کہ ظاہر تھا کہ جو صبح نہیں اٹھ سکتا وہی تراویح پڑھے گا اور جو صبح اٹھ ہی نہیں سکتا اس نے بعد میں پھر کون سے نفل پڑھنے ہیں اس لئے ایک اور سوال بھی اٹھا ہوا ہے وہ بھی ساتھ ہی جواب میں دے دیتا ہوں کہ تراویح کے بعد نفل پڑھے جائیں یا نہیں تراویح تو نفل کی ثانوی شکل کا نام ہے اول نفل کی صورت وہی ہے کہ تہجد پڑھ کر رات کو اٹھ کر نوافل ادا کیا کر یہ حکم ہے اول نمبر پر اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اسی کے پابند رہے ہیں اگر ایک آدمی کسی نیکی سے جاتا ہے تو جس طرح آب کے بعد تیمم آ جاتا ہے اس طرح حضرت عمرؓ نے تراویح کو تیمم کے طور پر جاری فرمایا۔ مگر یہ شرط ہے کہ جو شخص استطاعت رکھتا ہے اس کے لئے لازم ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور قرآن کی ہدایت کے مطابق تہجد پڑھا کرے اس کے علاوہ بے شک نوافل ادا کرے جس شخص سے رمضان کے تہجد کی ادائیگی بھی ممکن نہ ہو اگر وہ اس مجبوری کے پیش نظر رات کو تہجد کے متبادل نفل پڑھ لے تو یہ گناہ نہیں ہے اور اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس کے بعد وتر ہوں گے اور جب وتر ہو گئے تو وہ نوافل اپنی تکمیل کو پہنچے اور اس کے بعد پھر کسی نفل کا اس لئے سوال پیدا نہیں ہوتا کہ اس نے وہ تراویح پڑھی اس غرض کے لئے تھی کہ مجبوری ہے کہ صبح اٹھ نہیں سکتا اگر آنکھ کھل جائے تو اٹھ کھڑا ہو بعض دفعہ ڈراؤنی خواب آ جاتی ہے تہجد کی عادت نہ بھی ہو تو بے چارے ساری رات کانپتے رہتے ہیں تو ان لوگوں کے لئے میں نے کہا تھا کہ منع نہیں ہے اگر رات کو آنکھ کھلی ہے اور دل چاہتا ہے خدا کی عبادت کرنے کو تو کوئی نہیں روک سکتا اس لئے بے شک پڑھے مگر جو احسن طریق ہے جو مسنون طریق واضح اور اول ہے وہ میں نے کھول کر بیان کر دیا ہے۔

بیت السبوح میں جماعت جرمنی کی مرکزی لائبریری کا افتتاح

مورخہ 19 جولائی 2002ء کی شام جماعت احمدیہ جرمنی کے مرکز بیت السبوح فرینکفرٹ میں جماعت جرمنی کی مرکزی لائبریری کا افتتاح عمل میں آیا۔ محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی کی زیر صدارت ہونے والی اس تقریب میں نیشنل مجلس عاملہ، نمائندگان عاملہ انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء اور علمی ذوق رکھنے والے احباب نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ہمارے معروف احمدی ماہر طبیعات محترم ڈاکٹر نعیم احمد طاہر صاحب تھے۔

اس تقریب کا باقاعدہ آغاز شام سات بجے بیت السبوح کے UG-A میں قائم کی گئی لائبریری کے ہال میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پڑھا گیا۔ انچارج شعبہ تصنیف مکرم محمد الیاس منیر صاحب نے لائبریری کا تعارف کرایا اور بتایا کہ اس لائبریری کی دراصل 60 کے عشرہ میں بنیاد پڑی تھی اور اس کے لئے مربیان سلسلہ کے علاوہ محترم عبدالہادی کیوسی صاحب اور محترم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب نے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے اب اس کا جماعت جرمنی کے نئے خرید کردہ سنٹر بیت السبوح میں نئے سرے سے آغاز کیا جا رہا ہے۔

اس تعارف کے بعد محترم محمد الیاس مجوکہ صاحب نے جرمن زبان میں ''علمی ترقی میں لائبریری کے کردار'' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ آپ اپنے مضمون کی وضاحت ساتھ کے ساتھ پروجیکٹر کی مدد سے سکرین پر بھی کرتے رہے۔ آپ نے بڑی گہرائی میں جا کر گزشتہ زمانوں میں قائم کی جانے والی مصر، عراق اور شام وغیرہ میں بڑی بڑی اور مشہور لائبریریوں کا تفصیلی تعارف کرایا آپ نے ان لائبریریوں میں موجود کتب کی اصناف اور دیگر تحقیقی سہولتوں کا تذکرہ بھی کیا۔

اس تحقیقی مقالہ کے بعد مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر نعیم احمد طاہر صاحب نے اپنا مقالہ خصوصی پیش فرمایا۔ آپ نے قرآن کریم کی آیات اور احادیث نبویہ کی روشنی میں بڑی تفصیل کے ساتھ علم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس سلسلہ میں آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس بارہ میں متعدد ارشادات بھی سنائے۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہونے والے واقعات کے حوالہ سے بتایا کہ آپ نے مشہور الہامی وعلوم ارضی مستنبط الاشیاء سے ہر قدم پر فائدہ اٹھایا ہے۔ یاد رہے کہ محترم ڈاکٹر نعیم طاہر صاحب 1973ء میں ایم ایس سی فزکس کے امتحان میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طالب علم کی حیثیت سے شامل ہوئے تھے اور اعلیٰ ترین ریکارڈ قائم کیا تھا۔ تاہم آپ کے اس ریکارڈ کو بعد میں ایک احمدی طالبہ نے ہی توڑا۔ اس موقع پر مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ اس لائبریری میں موجود ساری کتب پڑھ نہ بھی سکیں تو کم از کم ایک مرتبہ ان کتابوں کو اپنی نظر سے ضرور گزاریں تا یہ معلوم ہو کہ لائبریری میں کون کون سی کتب موجود ہیں۔

مکرم امیر صاحب جماعت جرمنی نے فرمایا کہ .... حضرت مسیح موعود نے جو کتب کا خزانہ چھوڑا ہے ہمیں اس کا مطالعہ کرنا چاہئے اور نئی نسل کو ان کے تراجم کر کے دوسروں کو یہ پہنچانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں لائبریری سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی۔ اگست 2002ء)

قیام توحید

علامہ نیاز فتح پوری لکھتے ہیں:۔

''آج دنیا کا کوئی دور دراز گوشہ ایسا نہیں جہاں یہ مردان خدا (دین) کی صحیح تعلیم ......کی نشر و اشاعت میں مصروف نہ ہوں......اور جب قادیان و ربوہ میں صدائے اللہ اکبر بلند ہوتی ہے تو ٹھیک اسی وقت یورپ و افریقہ و ایشیاء کے ان بعید و تاریک گوشوں سے بھی یہی آواز بلند ہوتی ہے۔ جہاں سینکڑوں غریب الدیار احمدی خدا کی راہ میں دلیرانہ قدم آگے بڑھائے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔'' (ملاحظات نیاز صفحہ 45)

مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹکٹ

چھوٹے مکان تعمیر کرنے کا تخمینہ اور نمونے کے تین پلان

جب گھر تعمیر کرنے کے پلان فائنل ہو جاتے ہیں-تو سب سے پہلی یہ خواہش ہوتی ہے- کہ اب پتہ چلے- کہ اس گھر کو مکمل کرنے کے لئے کتنی اینٹیں- سیمنٹ- بجری اور لوہا وغیرہ خریدنا پڑے گا- یہ اس لئے بھی ضروری ہوتا ہے- کہ اس سے مختلف قسم کے میٹیریل کی قیمت معلوم کرنے میں مدد مل جاتی ہے- ذیل میں 3000 مربع فٹ کے ایک مکان میں مختلف سامان کی مقدار درج کی جاتی ہے- اب اگر آپ کا مکان اس سے چھوٹا یا بڑا ہے- تو آپ اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدار کی کمی بیشی کر سکتے ہیں-

عام طور پر 100 کیوبک فٹ میں 1350 اینٹیں استعمال ہوتی ہیں- ایک میسن کو روزانہ 70 کیوبک فٹ دیوار تعمیر کرنی چاہئے گویا کہ وہ 900 اینٹیں روزانہ لگائے- عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے- کہ اگر مکان کا سائز چھوٹا ہے- تو کہہ دیا جاتا ہے- کہ اس میں کسی آرکیٹکٹ کی مدد کی کیا ضرورت ہے- لیکن یہ خیال درست نہیں- عام طور پر چھوٹے گھر بنانے والے احباب مالی طور پر اتنے خوش حال نہیں ہوتے- اس حالت میں ان کے لئے ماہرانہ رائے اور مدد لینا مالدار لوگوں کی نسبت زیادہ ضروری ہے- کیونکہ ہر مرحلے پر بچت کے پہلو سے دیکھنا پڑے گا- تا کہ روپے کا صحیح طور پر استعمال ہو- اور کوئی سامان ضرورت سے زیادہ نہ خریدا جائے اور نہ استعمال ہو تا کہ زیادہ سے زیادہ بچت ہو سکے- اور ٹوٹل لاگت میں کمی ہو سکے- دوسری طرف ایک مالدار آدمی اگر غیر ضروری اشیاء پر زیادہ رقم خرچ کر دیتا ہے- تو اس کے لئے اس کی کوئی خاص اہمیت نہیں-

ہر ملک میں گھر کا تخمینہ لاگت معلوم کرنے کے لئے- ایک مربع فٹ /میٹر کی قیمت کی بنا پر اس کی ٹوٹل لاگت لگائی جاتی ہے- کیونکہ ایک مربع فٹ /میٹر کی قیمت ہر ملک میں مختلف ہے- اس لئے یہاں کوئی مربع فٹ /میٹر کی لاگت دینا مناسب نہیں- لیکن ایک بنیادی اصول یاد رکھنے کے قابل ہے- کہ گھر کے باہر والی دیوار کی ٹوٹل لمبائی جتنی زیادہ ہو گی- اسی لحاظ سے اس کی ٹوٹل قیمت بڑھ جائے گی- اس لئے آپ اگر چاہتے ہیں- کہ گھر سستا بنے- تو پلان Compact ہونا چاہئے- اور کوشش ہو کہ کوئی غیر ضروری رقبہ اس پلان میں نہ آئے-

اب میں آپ کے سامنے 6 مرلے کے پلاٹ کے تین مختلف ڈیزائن پیش کرتا ہوں- میں یہ

چھوٹے سائز کے پلاٹ سے شروع کر رہا ہوں- کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں- کہ عام طور پر ان میں بجٹ تھوڑا ہوتا ہے- لیکن غلطیاں زیادہ کی جاتی ہیں-

پلان نمبر 1

یہ بہت ہی مکمل پلان ہے- سارا گارڈن پچھلے حصہ میں چھوڑا گیا ہے- اور سائڈ سے پچھلے حصہ میں جانے کے لئے راستہ ہے- اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ اگر آپ پچھلے حصہ سے باہر جانا چاہتے ہیں- تو آپ کو گھر کے اندر سے نہیں گزرنا پڑے گا- اس میں صرف ایک ہی غسل خانہ ہے- شائد بعض دوست ایک اور غسل خانہ بنانے کے حق میں ہوں- اس پلان میں باہر کی دیوار کی ٹوٹل لمبائی تقریباً 100 فٹ ہے- اور رقبہ جو تعمیر ہونا ہے وہ 630 مربع فٹ ہے-

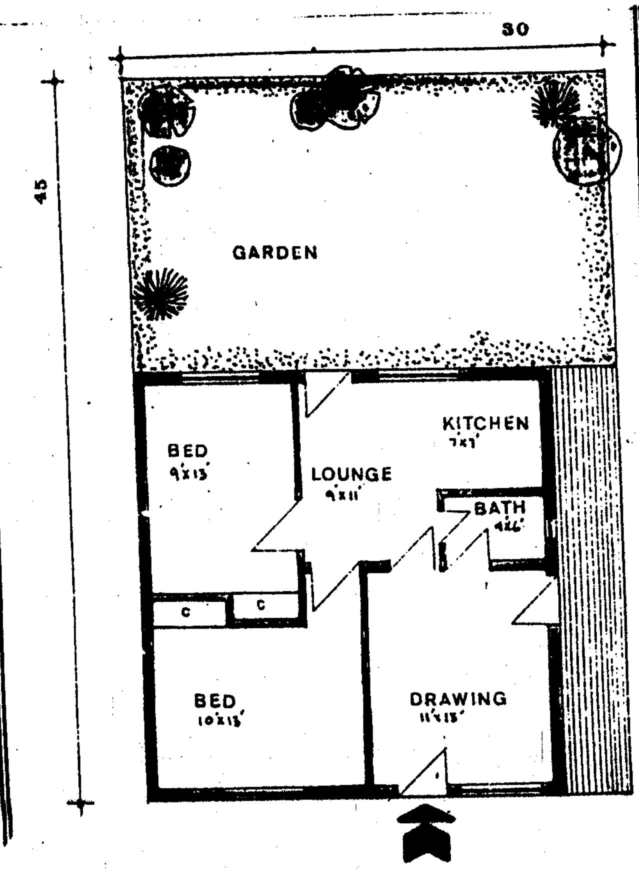

تین ہزار مربع فٹ مسقف گھر کے لئے درکار میٹیریل

1.	Cement.	0.35 bags per sft.	=	0.35 x 3000	=	1,050	Bags.
2.	Bricks.	45 Nos. per sft.	=	45 x 3000	=	1,25,000	Bricks.
3.	Sands.	1.65 Cft. per sft.	=	1.65 x 3000	=	4,900	Cft.
4.	Steel.	3.35 Lbs. per sft.	=	3.35 x 3000 / 2240	=	5.0	Tons.
5.		One frame + one door = 7 Cft. If all doors & windows in wood.			=	300	Cft.
6.	Crush Bajri.	0.60 Cft. per sft.	=	0.60 x 3000	=	18,000	Cft.
7.	Brick ballast.	0.85 Cft. per sft.	=	0.85 x 3000	=	2,550	Cft.

8. SPECIFICATION.

a. Masonry Below D. P. C = 1:5. (1:6 Also safe)
   " Above D. P. C = 1:6. (1:8 Provide properly cured)
b. Damp proof course 1½" = 1:2:4. Aggregate not to exceed ½"
c. Cement concrete floor 1½" thick. = 1:2:4. Base 1"
   If chips are to be used then the ratio in topping 1:2. Topping ½" 1. 1½:3
   CHIPS. 4.5 bags for 100 Sft.
d. Reinforced cement concrete floor/roof. = 1:2:4 Aggregate not to exceed ¾" in thickness.
e. Bajri under the foundation minimum 4" thick. Ratio 1:6:12
f. Ceiling plaster 3/8" thick. Ratio 1:3
   Ceiling moulding Ratio 1:2
g. Wall plaster ½" thick. Ratio 1:4
h. Deep struck pointing. Ratio 1:1
i. Boundry wall 4½" thick. Ratio 1:4
   Should not be built higher than 6 ft.

پلان نمبر 2

اس پلان میں پلاٹ میں سے کچھ حصہ آگے چھوڑ دیا گیا ہے- اس کا فائدہ یہ ہے- کہ اگر کوئی مہمان ملنے کے لئے آئے تو آپ اس سے فرنٹ حصہ میں بیٹھ کر بات چیت کر سکتے ہیں- اس سے آپ کے گھر میں کوئی دخل اندازی نہیں ہوتی- لیکن اس پلان میں کمی یہ ہے- کہ اگر پچھلے گارڈن سے باہر جانا ہو- تو آپ کو گھر کے اندر سے گزر کر جانا ہوگا- غسل خانہ جو گارڈن کی طرف ہے- اس میں کھڑکی نہیں دکھائی گئی- اس میں ہوا کے آنے جانے کا انتظام دروازے کے اوپر سے ہوگا-

اس پلان کے باہر کی دیوار کی لمبائی 150 فٹ ہے اور تعمیر شدہ رقبہ 760 مربع فٹ ہے- یہ پلان نمبر 1 سے کچھ مہنگا ہوگا-

پلان نمبر 3

یہ پلان فرنٹ حصہ میں پلان نمبر 2 کی طرز کا ہے- لیکن پچھلے حصہ میں کمرے ایک طرف بنا کر گارڈن کے حصہ کو لمبا رخ کر دیا گیا ہے- گرم آب و ہوا کے لئے بہت موزوں ہے- اس میں بھی اگر پچھلے گارڈن سے باہر جانا پڑے تو گھر کے اندر ہی سے گزرنا پڑے گا- فرنٹ میں کھلا حصہ گھر میں Privacy کے لئے بہت موزوں ہے-

اس کے باہر کی دیوار کی لمبائی 170 فٹ اور تعمیر شدہ رقبہ 830 مربع فٹ ہے یہ پلان نمبر 2 کی بہ نسبت زیادہ قیمت کا ہوگا-

آپ نے دیکھا کہ ایک ہی پلاٹ کے لئے کتنی مختلف شکلیں بن سکتی ہیں- ہر پلان کو آپ کی خاص ضرورت کے مطابق شکل دی جا سکتی ہے- تا کہ اس گھر میں آپ اطمینان سے زندگی کے دن گزار سکیں- امید ہے یہ منصوبے آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گے-

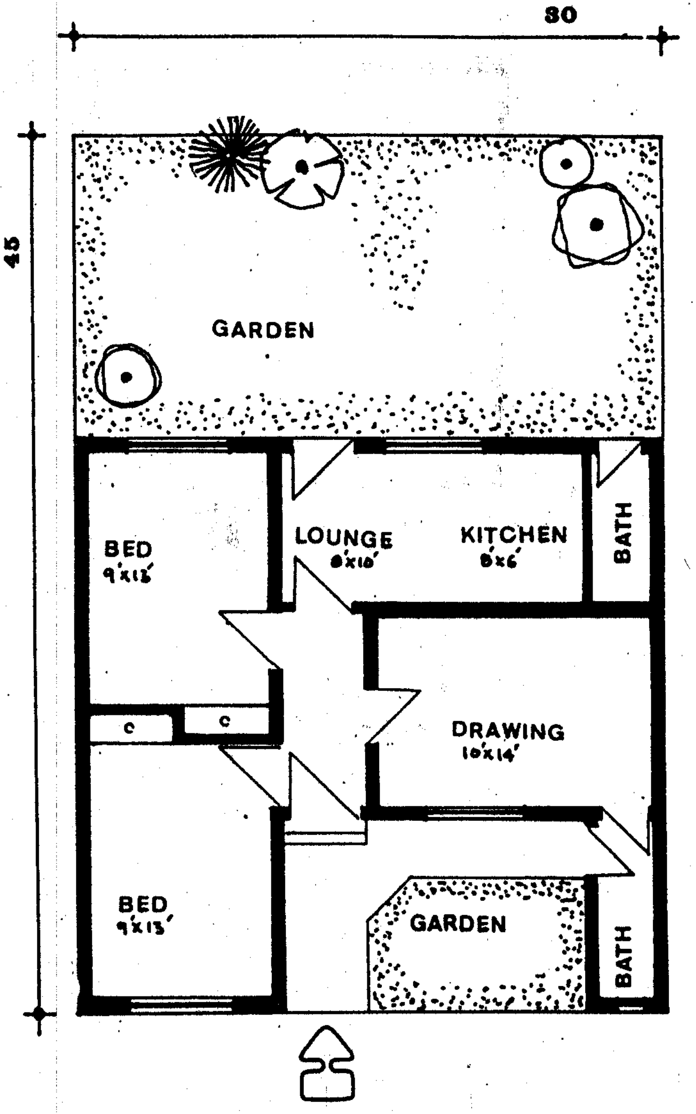

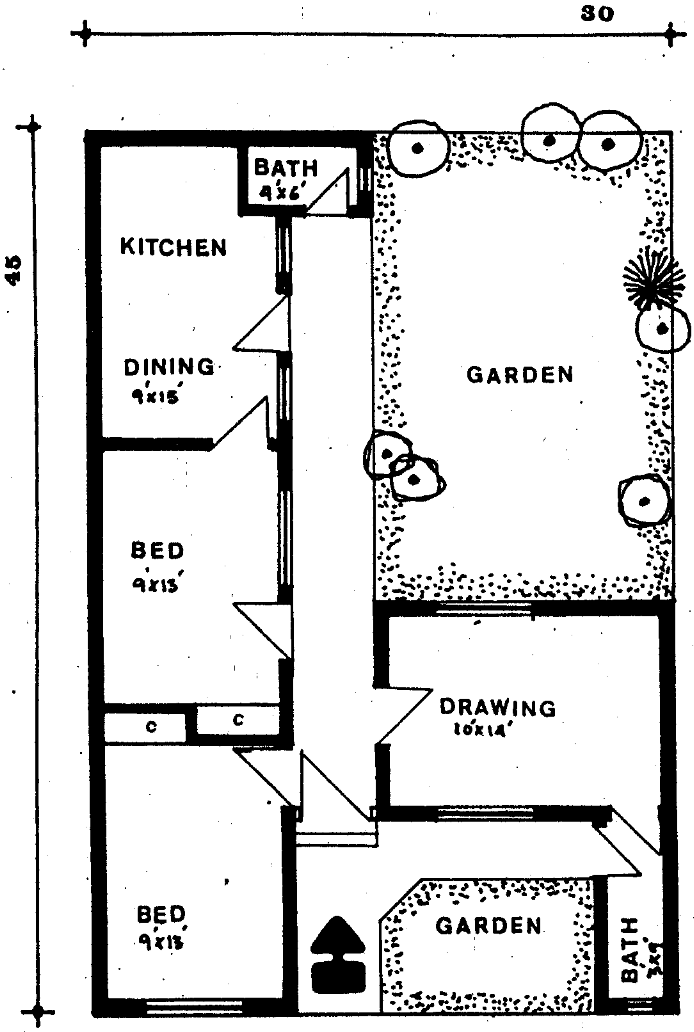

انسانی جسم کے اجزاء

یاد رکھئے کہ انسانی جسم اکثر و بیشتر چار چیزوں یعنی عضلات' ہڈیوں' چربی اور خون سے بنا ہوا ہے۔ ان میں سے عضلات (جنہیں مچھلیاں بھی کہا جاتا ہے) جسم کے کل وزن کا 45 فیصد ہوتے ہیں۔ انسانی جسم میں ان کی تعداد کم و بیش 639 ہے اور ان میں سے ہر عضلہ میں مندرجہ ذیل چار ضروری صفات پائی جاتی ہیں۔

اول : ہر عضلہ طاقت یا حرکت پیدا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے جسے ماپا جا سکتا ہے۔

دوم : ہر عضلہ اپنے اندر کچھ طاقت کا ذخیرہ کر سکتا ہے جو دوران خون پر منحصر نہیں ہوتا۔ بلکہ خون بند ہونے پر بھی عضلہ اس طاقت کا استعمال کر سکتا ہے اسے عضلہ کی ذخیرہ کرنے کی طاقت کہا جاتا ہے۔

سوم : ہر عضلہ سکڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔ جتنا زیادہ صحت مند اور توانا عضلہ ہو گا۔ اسی قدر زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ سکڑنے کی اہلیت اس میں پائی جائے گی۔

چہارم : ہر عضلے میں لچک پائی جاتی ہے اور کھینچ کر لمبا ہو سکتا ہے جتنی لچک زیادہ ہو اسی قدر بہتر ہے۔

مندرجہ بالا چاروں صفات کا مجموعہ ایک عضلے کی مجموعی طاقت مانا جاتا ہے۔

(ورزش کے زینے صفحہ نمبر 28)

انسانی جسم کی طاقت کا انحصار

عضلہ کی مجموعی طاقت کو استعمال کرنے کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ استعمال شدہ طاقت کی جگہ لینے کے لئے مسلسل نئی طاقت پہنچتی ہے اور یہ کام دوران خون کے ذریعہ سر انجام پاتا ہے جس کے خاطر خواہ اور عمدہ ہونے کا انحصار مندرجہ ذیل چار چیزوں پر ہے :-

اول : خون صحت مند اور بیماری سے پاک ہو۔

دوم : شریانیں صحت مند اور لوچدار ہوں۔

سوم : دل جسیم اور توانا ہو۔

چہارم : پھیپھڑے صحت مند مضبوط اور کشادہ ہوں۔

یہ چاروں چیزیں مل کر عضلات کو بر وقت اور مناسب مقدار میں طاقت مہیا کرتے رہنے کی ذمہ دار ہیں۔ پس خلاصہ کلام یہ ہوا کہ انسانی جسم کی مجموعی طاقت کا انحصار عضلات کے اندر مذکورہ بالا چاروں صفات کے مجموعے اور عمدہ خون کی بر وقت مسلسل اور مناسب مقدار کے پہنچتے رہنے پر منحصر ہے۔

جہاں تک انسانی خلقت کی حد بندی اجازت دیتی ہے۔ ہم پاکیزہ غذا' اچھی آب و ہوا' صفائی اور مناسب ورزش کے ذریعہ ان تمام قوتوں میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

(ورزش کے زینے صفحہ نمبر 28-29)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد سعید جاوید صاحب دارالصدر غربی حلقہ قمر لکھتے ہیں خاکسار کے خسر محترم چوہدری بشارت احمد بھٹی صاحب فیکٹری ایریا (ر) ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت پنجاب مورخہ 18 اکتوبر 2002ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 76 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مقصود احمد قمر صاحب نے بیت المہدی میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے دعا کرائی۔ آپ محترم مولانا محمد یار عارف صاحب سابق مربی انگلستان کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ بہت خوش خلق اور ہمدرد انسان تھے۔ آپ ایک محنتی اور دیانت دار افسر کے طور پر معروف تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے ربوہ میں رہائش اختیار کر لی اور تین سال تک قاضی سلسلہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ آپ نے 2 بیٹے اور 7 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کے تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری عبدالستار سابق انچارج پہریداران دفتر خزانہ لکھتے ہیں خاکسار کی صحت بدستور علیل چلی آ رہی ہے میری بیوی بغرض علاج بیلجیئم میں مقیم ہے۔ صحت بفضل تعالیٰ بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب ہم دونوں کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

☆ مکرمہ نکہت خلد صاحبہ عقب ہسپتال لکھتی ہیں میرے والد محترم بشیر احمد زاہد صاحب ریٹائرڈ ٹیچر گھٹیالیاں حال ربوہ کا جون میں پراسٹیٹ کا تیسرا آپریشن ہوا تھا۔ اب اس میں انفیکشن پھیل گیا ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

☆ پنجاب یونیورسٹی شعبہ انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر نے سیلف سپورٹنگ بنیاد پر ایم اے انگلش میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں 21-اکتوبر 2002ء تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 12-اکتوبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

☆ مکرم زاہد حسین بھٹہ صاحب لطیف آباد۔ حیدر آباد لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب عمر 70 سال مورخہ 19-اگست 2002ء بروز سوموار حیدر آباد میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 20-اگست کو بیت المبارک میں ظہر کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

☆ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی نے ایم ایس سی ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سائنسز اور پی جی ڈی ان کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے داخلہ میں توسیع کا اعلان کیا ہے اب درخواستیں 18-اکتوبر تک جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 13-اکتوبر یا G.C یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.gclahore.edu.pk سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان (ICAP) کا پری انٹری پروفیشنل ٹیسٹ مورخہ 15 دسمبر 2002ء کو ہوگا۔ درخواستیں 16 نومبر 2002ء تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 13-اکتوبر یا اس ویب سائٹ www.icap.org.pk سے استفادہ فرمائیں۔

☆ کراچی یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس نے BS(CS)، MCS اور PGD کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں 21-اکتوبر تک جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 13-اکتوبر یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ www.csku.edu.pk

☆ کراچی یونیورسٹی نے ماسٹر ان ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم 31 اکتوبر تک جمع کروائے جا سکیں گے۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 13-اکتوبر 2002ء

☆ لارنس کالج گھوڑا گلی مری نے کلاس I تا VIII میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں 15 نومبر تک وصول کی جائیں گی۔ ٹیسٹ جنوری 2003ء میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 13 اکتوبر یا ویب سائٹ www.lawrence.edu.pk دیکھئے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر حملے کی قرارداد نہیں مانیں گے روس کے صدر نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی ایسی کسی قرارداد کی مخالفت کی جائے گی جس میں عراق کے خلاف طاقت کے استعمال کی دھمکی دی گئی۔ روس کے صدر پوٹن اور فرانس کے صدر شیراک نے عراق کے بحران کا حل تلاش کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مشترکہ طور پر کوششیں کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ فرانس کے صدر شیراک نے کہا کہ فرانس دو الگ الگ قراردادیں منظور کرانے کا حامی ہے۔ جن میں سے ایک میں عراق کو اسلحہ انسپکٹروں سے تعاون کے لئے سخت شرائط پیش کی گئی ہوں دوسری ان شرائط پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں طاقت استعمال کرنے کی دھمکی دی گئی ہو۔

انڈونیشیا کے بم دھماکوں کے مجرم انڈونیشیا کی پولیس نے فضائیہ کے سابق افسر کو بم دھماکوں کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ جس نے جزیرہ بالی میں ہونے والی بم دھماکوں کا مواد تیار کرنے کا اعتراف کر لیا ہے۔ یہ دھماکے 7 انڈونیشی باشندوں نے ایک غیر ملکی قیادت میں کئے۔ دو گاڑیوں میں سوار 8 افراد نے دھماکے ٹائم یا ریموٹ کنٹرول سے کئے۔ 30 آسٹریلوی باشندوں کی ہلاکت کی تصدیق ہو گئی ہے جبکہ 140 آسٹریلوی لاپتہ ہیں۔ دھماکوں میں ملوث ابوبکر القاعدہ سے رابطے رکھنے والے انتہا پسند گروپ جامعہ الاسلامیہ کا سربراہ ہے۔ اور تیرہ سال جلاوطن رہا ہے۔

دنیا میں بھوک کے خاتمے کی مہم خوراک و زراعت کے عالمی ادارے کے مطابق دنیا سے بھوک کے خاتمے کی مہم تقریباً رک گئی ہے۔ اب دنیا بھر میں بچوں سمیت لاکھوں لوگ بھوک کے ہاتھوں مر رہے ہیں۔ 1996ء میں خوراک کی عالمی کانفرنس میں 180 ممالک نے 2015ء تک دنیا میں بھوک کا نشانہ بننے والے افراد کی تعداد نصف کرنے کا عہد کیا تھا۔ عالمی ادارہ خوراک کے مطابق بھوک کم نہیں ہوئی۔ 84 کروڑ افراد غذائی قلت کا شکار ہیں۔ چین میں بھوک کم ہوئی۔ وسطی افریقہ میں بڑھ گئی۔ بھوک کی وجہ غربت کے علاوہ خشک سالی۔ سیلاب۔ مسلح تنازعات۔ سیاسی و سماجی بے چینی بھی ہے۔ خوراک کی کمی کا زیادہ شکار خواتین اور بچے ہیں۔ 14 کروڑ بچوں کو وٹامن اے کم ملتی ہے جس سے نابینا پن پیدا ہوتا ہے۔

امریکی اڈے پر راکٹوں سے حملہ مشرقی افغانستان میں امریکی اڈے پر راکٹوں سے حملہ کر کے ایک بنکر کو تباہ کر دیا گیا۔ امریکی طیاروں نے جوابی بمباری کی۔ 3 افغان گرفتار کر لئے گئے۔

کرزئی کی تشویش پاکستان کے صوبہ سرحد اور بلوچستان میں متحدہ مجلس عمل کی کامیابی پر افغان صدر کرزئی نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ القاعدہ کے خلاف کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ بی بی سی اور افغانستان کے تجزیہ نگار رحیم اللہ یوسف زئی نے کہا ہے کہ اس سے پہلے دینی جماعتیں طالبان اور القاعدہ کی حامی رہی ہیں اس لئے حامد کرزئی حکومت کو فکر ہے کہ طالبان کے خلاف کارروائی میں رکاوٹ پیش آ سکتی ہے۔

کہکشاؤں میں "بلیک ہول" یورپین ماہرین فلکیات نے انکشاف کیا ہے کہ ہماری کہکشاؤں میں پائے جانے والے "بلیک ہول" نے کہکشاؤں کے وسط میں موجود ایک ستارے کے گرد گھات لگا کر اسے گھیر لیا ہے اور اسے 180 ملین کلومیٹر فی گھنٹہ کی خطرناک حد تک رفتار سے تباہ کن مدار میں گھومنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہماری کہکشاؤں "ملکی وے" میں ایک عظیم بلیک ہول کی موجودگی کا یہ پہلا آنکھوں سے دیکھا گیا ثبوت ہے۔

امریکی اڈے کی تعمیر امریکی فوج نے شمالی عراق میں میزائل اڈے کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ میزائل اڈہ اردیل شہر سے 60 کلومیٹر دور بنی ہریل ہوائی اڈے کے اطراف کے پہاڑوں پر بنایا جا رہا ہے۔

امریکہ۔ کویت تعاون کویت کے قائمقام وزیراعظم و وزیر خارجہ شیخ صباح الاحمد الجابر الصباح نے کہا ہے کہ کویت اور امریکہ کے درمیان تعلقات بے حد مستحکم اور پائیدار ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پورا تعاون موجود ہے۔

فرانس موثر کردار ادا کرے عراق کی حکمران انقلابی کمانڈ کونسل کے ڈپٹی چیئرمین نے کہا ہے کہ عربوں کو فرانس کی دوستی پر فخر ہے۔ لہٰذا فرانسیسی حکومت کو چاہئے کہ امریکہ کو جنگ سے روکنے کے لئے موثر کردار ادا کرے۔

بوسنیا میں بم دھماکہ بوسنیا میں ایک نائٹ کلب میں ہونے والے دھماکہ میں 42 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ حملہ آور گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ بوسنیا کے شہر کاکانج کے کلب میں ایک ہزار سے زائد افراد موجود تھے کہ بم پھینکا گیا۔ کاکانج شہر سرائیوو سے 50 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

عراق کے خلاف طاقت کا استعمال ایران کے صدر محمد خاتمی نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف طاقت کے استعمال خطے کے امن و امان کو تباہ کر سکتا ہے۔ عراق کا پاس وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار ہیں تو یہ پوری دنیا کے لئے خطرہ کی بات ہے۔ لیکن بین الاقوامی اداروں کی منظوری کے بغیر عراق پر حملہ ٹھیک نہیں۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	18-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-54
جمعہ	18-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-36
ہفتہ	19-اکتوبر	طلوع فجر :	4-51
ہفتہ	19-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-12

پاکستانی سرحد سے بھارت فوج کی واپسی

بھارت کے فوجی مشیروں نے سفارش کی ہے کہ پاکستان کے ساتھ سرحد پر متعین فوج میں مرحلہ وار کمی کی جائے کیونکہ مسلسل مکمل صف بندی شاید مفید نہ ہو۔ نیشنل سکیورٹی ایڈوائزری بورڈ کے ایک رکن نے بتایا کہ بورڈ کے اجلاس میں صف بندی کے اخراجات اور فوائد کا تجزیہ کیا گیا اور ارکان نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مسلسل اور مکمل صف بندی زیادہ مفید نہیں ہو سکتی بورڈ کے ایک اور رکن نے بتایا کہ بورڈ نے بین الاقوامی سرحد سے مرحلہ وار فوج ہٹانے کی سفارش کی ہے۔ اس اجلاس کی صدارت وزیراعظم واجپائی نے کی۔ دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا مشترکہ اجلاس کبھی کبھار ہوتا ہے اس سے پہلے اجلاس 1999ء میں کارگل کی لڑائی کے موقع پر ہوا تھا۔

پولیس دفاتر میں چار پارسل بم دھماکے۔

کراچی میں تین مختلف مقامات پر ہونے والے 4 بم دھماکوں میں دو پولیس افسروں سمیت 7 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے لئے قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس اور محکمہ داخلہ کے علاوہ دیگر اعلیٰ حکام بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پہلا دھماکہ ہوم سیکرٹری کے پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں ہوا۔ دوسرا اور تیسرا دھماکہ ڈی آئی جی آپریشن کے پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں ہوا چوتھا دھماکہ سی آئی ڈی کے دفتر کے قریب ہوا۔

نو منتخب ارکان 73ء کے آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے

حلف اٹھائیں گے - اسلام آباد میں وفاقی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ نو منتخب ارکان پارلیمنٹ 1973ء کے آئین کے تحت اپنا حلف اٹھائیں گے۔ کابینہ کے جاری ہونے والے ایک ہینڈ آؤٹ میں بتایا گیا ہے وزیر قانون اور پارلیمانی امور نے کابینہ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ چونکہ 1973ء کے آئین سے حلف اٹھانے سے متعلق کوئی ترمیم نہیں کی گئی اس لئے اس فیصلے میں کسی قیاس آرائی کی کوئی گنجائش نہیں۔

مجلس عمل کا فیصلہ

مجلس عمل کا فیصلہ - مجلس عمل کی کونسل نے اپنے جلاس میں اتحاد کے جنرل سیکرٹری مولانا فضل الرحمان کو زارت عظمیٰ کے لئے امیدوار نامزد کر دیا ہے۔ شاہ احمد .رانی کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں لیاقت ؛چ کو قومی اسمبلی کے سپیکر کے عہدے کے لئے نامزد کیا یا۔ ان فیصلوں کا اعلان مجلس عمل کی کونسل کے اجلاس ے بعد پریس کانفرنس میں کیا گیا۔ اجلاس نے چار افراد شتمل ایک کمیٹی بنائی گئی جو دیگر پارلیمانی گروپوں سے ں عمل کے تین نکات' متوازن خارجہ پالیسی' اقتصادی پالیسی اور اسلامی قانون کی سازی پر اتفاق رائے کے لئے مذاکرات کرے گی۔

قومی حکومت کی تجویز مسترد - مسلم لیگ (ق)

نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ مرکز میں حکومت بنانے کے اہل ہیں۔ اس لئے اسے فوری طور پر حکومت بنانے کی دعوت دی جائے۔ مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں اظہر کی اقامت گاہ پر سینئر قائدین کا اجلاس ہوا جس میں مختلف فیصلے کئے گئے اجلاس میں کہا گیا کہ مسلم لیگ ق نے قومی حکومت کی تشکیل کو غیر پارلیمانی اور غیر جمہوری قرار دے کر اس کے امکان کو مسترد کر دیا ہے اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ کوئی سیاسی جماعت مسلم لیگ کے لئے شجر ممنوعہ نہیں اس لئے مجلس عمل اور پیپلز پارٹی دونوں سے مذاکرات ہو رہے ہیں۔

سیاسی جوڑ توڑ کا سلسلہ جاری ہے

سیاسی جوڑ توڑ کا سلسلہ جاری ہے - حکومت سازی کے لئے وفاقی دارالحکومت میں سیاسی جوڑ توڑ کا سلسلہ جاری ہے تاہم کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ مخدوم امین فہیم نے شاہ احمد نورانی جبکہ چودھری شجاعت احمد نے قاضی حسین احمد سے ملاقاتیں کیں۔ مسلم لیگ (ق) اور پیپلز پارٹی قومی اسمبلی میں مجلس عمل کی حمایت حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن مجلس عمل کی طرف سے وزارت عظمیٰ کے لئے فضل الرحمان کی نامزدگی کے بعد سیاست نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے سپیکر کے لئے لیاقت بلوچ کا نام تجویز کیا گیا ہے۔ اب متحدہ مجلس عمل ان دونوں عہدوں کے لئے بارگیننگ کرے گی۔

تمام ائر پورٹس میں پریس کانفرنس پر پابندی

پابندی - وزارت دفاع کی طرف سے تمام ائر پورٹس کے ایگزیکٹو لاؤنج میں کسی بھی سرکاری' غیر سرکاری اور سیاسی شخصیت کی پریس کانفرنس کے انعقاد پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں وزارت دفاع کی طرف سے لاہور اور کراچی سمیت تمام ائر پورٹس کے حکام کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ جس پر متعلقہ حکام نے عملدرآمد بھی شروع کر دیا ہے۔ وزارت دفاع کا اس بارے میں کہنا ہے کہ ائر پورٹس پر مختلف اجلاسوں اور اجتماعات سے نہ صرف سکیورٹی کا رسک بڑھتا جا رہا ہے بلکہ مسافروں کو بھی پریشانی ہوتی ہے۔

پنجاب اسمبلی کی تزئین و آرائش

پنجاب اسمبلی کی تزئین و آرائش - پنجاب اسمبلی کی تزئین و آرائش کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ تقریباً دو ماہ میں مکمل ہونے والے اس کام پر ایک کروڑ 90 لاکھ روپے کے لگ بھگ لاگت آئی ہے۔ پنجاب اسمبلی کی عمارت جو گزشتہ 3 سال سے مکمل بند پڑی تھی کو رنگ و روغن کیا گیا ہے۔ عمارت کے اردگرد لان کو بھی درست کر دیا گیا ہے۔ پنجاب اسمبلی کے ممبران کی تعداد میں سوا سو ارکان کے اضافے کے بعد ارکان کے لئے اضافی نشستیں لگائی گئی ہیں۔ پنجاب اسمبلی کے گرد فٹ پاتھ دوبارہ نئے سرے سے بنائے گئے ہیں۔ سڑکوں کی حالت بدل دی گئی ہے۔ اسمبلی کی تزئین و آرائش اور بہتری کے دوسرے مرحلے پر بھی جلد عمل درآمد شروع کیا جائے گا۔ اس مرحلے میں اسمبلی کے پورے نظام کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔

صرف بش کے خلاف ہیں

صرف بش کے خلاف ہیں - قاضی حسین احمد نے نیو یارک ٹائمز کو ایک انٹرویو میں امریکی عوام کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہم انہیں ناپسند نہیں کرتے بلکہ ہم صدر بش کے خلاف ہیں اور ان کی پالیسیوں کو ناپسند کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے آج پوری دنیا میں نفاق پیدا ہوا ہے۔

مالی وسائل کی تقسیم آبادی کی بنیاد پر ہوگی۔

صدر جنرل مشرف نے ایک آرڈر جاری کیا ہے جس کے تحت اعلان کیا گیا ہے کہ صوبوں کے درمیان مالی وسائل کی تقسیم آبادی کی بنیاد پر ہوگی۔ یہ آرڈر ڈسٹری بیوشن آف ریونیو اینڈ گرانٹس ایڈ ترمیمی آرڈر 2002ء کہلائے گا۔

عام انتخابات 2002ء کے اعداد و شمار۔

پاکستان میں گزشتہ ہفتے ہونے والے عام انتخابات کے الیکشن کمیشن نے جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں۔ اس کے مطابق اس بار جس شرح فیصد سے ووٹ ڈالے گئے ہیں وہ ماضی میں ہونے والے کم از کم دو انتخابات سے زیادہ ہیں البتہ یہ تناسب اس سال ہونے والے صدارتی ریفرنڈم سے کم ہے جو الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق 71 فیصد بنتا ہے۔ بی بی سی کی ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شہروں میں کم ووٹ ڈالے گئے لیکن دیہی علاقوں میں خاصی بڑی تعداد میں ووٹ ڈالے گئے۔ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق چند حلقوں میں 50 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے۔ نتائج کے حوالے سے مسلم لیگ (ق) نے 77 نشستوں پر کامیابی کے لئے 72 لاکھ 13 ہزار 970 ووٹ لئے۔ جبکہ پیپلز پارٹی کے حصے میں 72 لاکھ 27 ہزار 810 ووٹ آئے اس طرح مسلم لیگ (ق) کے ووٹ حاصل کرنے کی شرح سے پی پی پی کی شرح فیصد زیادہ رہی۔ مجلس عمل نے قبائلی علاقوں کی نشستیں ملا کر 31 لاکھ 76 ہزار ووٹ حاصل کئے اس کے ووٹ حاصل کرنے کی شرح فیصد بھی کم رہی۔

پاکستانی ٹیسٹ کرکٹ کے پچاس سال۔

16/ اکتوبر 2002ء کو پاکستانی ٹیسٹ کرکٹ کے پچاس سال مکمل ہو گئے۔ پچاس سال قبل 16/ اکتوبر 1952ء میں پاکستان نے اپنا پہلا ٹیسٹ انڈیا کے خلاف دہلی میں کھیلا تھا۔ پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو شکست ہوئی جبکہ دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان نے انڈیا کو ہرایا تھا۔ گزشتہ دو سال سے بھارتی حکومت کے انکار کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان کوئی میچ نہیں کھیلا جا سکا۔

پاکستانی ٹیسٹ کرکٹ کے پچاس سال پورے ہونے پر ٹیم کے مینیجر بریگیڈئر ناصر نے کہا ہے کہ انڈیا شکست کے ڈر کی وجہ سے پاکستان کے خلاف کھیلنے سے انکاری ہے۔

عطیہ خون اور عطیہ چشم

عظیم خدمات میں شامل ہیں

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ فون 212434-211434

معیاری ریڈی میڈ ملبوسات اور سکول یونیفارم: (نصرت جہاں اکیڈمی اور دیگر تمام تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات کیلئے۔)

شہزاد گارمنٹس

محسن بازار، اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ فون: 212039

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان شجرکاری ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

پروپرائٹر: - غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان 213649 فون رہائش 211649

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61